بسم اللہ الرحمن الرحیم

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاما محمودا

فون ۴۲۹ ۔ رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم پیر

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۲ جمادی الثانی ۱۳۹۵ھ ٭ ۲۳ احسان ۱۳۵۴ہش ٭ ۲۳ جون ۱۹۷۵ء | نمبر ۱۴۱

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۳ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ:۔

حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ

احباب التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور حضور کی عمر میں غیر معمولی برکت عطا فرمائے۔ آمین

ربوہ ۲۳ احسان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

سر اور کمر میں درد کی تکلیف ہے

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

میری بیٹی عزیزہ امۃ المتین کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ۱۶ مئی بروز جمعہ فرزند عطا فرمایا ہے۔ تمام احمدی بہن بھائی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور لمبی عمر عطا کرے۔

(والدہ نیر احمد فرخ۔ شالامار ٹاؤن لاہور)

میرے بیٹے وحید الدین عبید اللہ مقیم انگلینڈ کا نکاح ...... اور بیہ حق مہر عزیزہ طاہرہ محمود بنت مکرم محمود احمد صاحب کھوکھر کے ہمراہ ۳۰ مئی ۱۹۷۵ء کو مکرم میاں عبد الحی صاحب مربی سلسلہ نے کراچی میں پڑھا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

(اہلیہ حافظ بشیر الدین عبید اللہ صاحب واقفِ زندگی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

"صد سالہ احمدیہ جوبلی سکیم" غلبۂ اسلام کے لئے اور الٰہی منشاء کو پورا کرنے کی خاطر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاری فرمائی ہے۔ آپ اپنے وعدوں کی رقوم مرحلہ وار بروقت ادا کرتے جائیے تاکہ کامل غلبۂ اسلام کے متعلق اللہ تعالیٰ کے وعدوں کے پورا ہونے میں دیر نہ ہو۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

توبہ اور مغفرت سے انکار کرنا انسانی ترقیات کا دروازہ بند کرنا ہے

نفس کی شورش اور اشتعال کا علاج توبہ استغفار اور ندامت ہے

"توبہ اور مغفرت سے انکار کرنا درحقیقت انسانی ترقیات کے دروازہ کو بند کرنا ہے کیونکہ یہ بات تو ہر ایک کے نزدیک واضح اور بدیہات سے ہے کہ انسان کامل بالذات نہیں بلکہ تکمیل کا محتاج ہے اور جیسا کہ وہ اپنی ظاہری حالت میں پیدا ہو کر آہستہ آہستہ اپنے معلومات وسیع کرتا ہے پہلے ہی عالم فاضل پیدا نہیں ہوتا اسی طرح وہ پیدا ہو کر جب ہوش پکڑتا ہے تو اخلاقی حالت اسکی نہایت گری ہوئی ہوتی ہے چنانچہ جب کوئی نوعمر بچوں کے حالات پر غور کرے تو صاف طور پر اس کو معلوم ہوگا کہ اکثر بچے اس بات پر حریص ہوتے ہیں کہ ادنیٰ ادنیٰ نزاع کے وقت دوسرے بچہ کو ماریں ... اور بعض کو چوری چغل خوری اور حسد اور بخل کی بھی عادت ہوتی ہے اور پھر جب جوانی کی مستی جوش میں آتی ہے تو نفسِ امّارہ ان پر سوار ہو جاتا ہے اور اکثر ایسے نالائق اور ناگفتنی کام ان سے ظہور میں آتے ہیں جو صریح فسق و فجور میں داخل ہوتے ہیں۔

خلاصہ کلام یہ کہ اکثر انسانوں کے لئے اوّل مرحلہ گندی زندگی کا ہے اور پھر جب سعید انسان اوائل عمر کے تُند سیلاب سے باہر آجاتا ہے تو اپنی فطرت کے جامہ کو پاک کرنے کی فکر میں لگ جاتا ہے یہ عام طور پر انسانی زندگی کے سوانح ہیں جو نوعِ انسان کو طے کرنے پڑتے ہیں پس اس سے ظاہر ہے کہ اگر یہی بات سچ ہے کہ توبہ قبول نہیں ہوتی تو عادت ثابت ہوتا ہے کہ خدا کا ارادہ ہی نہیں کہ کسی کو نجات دے۔

اگرچہ خدا تعالیٰ نے یہ بھی فرما دیا ہے کہ تخمِ توحید ہر ایک نفس میں موجود ہے لیکن ساتھ ہی اسکے یہ بھی کئی مقامات میں کھول کر بتلا دیا ہے کہ وہ تخم سب میں مساوی نہیں بلکہ بعض کی فطرتوں میں جذباتِ نفسانی ان کے ایسے غالب آگئے ہیں کہ وہ نُور کالمفقود ہو گیا ہے ... سو اس طور کی طبیعتیں بھی دنیا میں پائی جاتی ہیں جن کا وجود روزمرّہ کے مشاہدات سے ثابت ہوتا ہے ان کے نفس کا شورش اور اشتعال جو فطرتی ہے کم نہیں ہو سکتا کیونکہ جو خدا نے لگا دیا اس کو کون دور کرے ہاں خدا نے ان کا ایک علاج بھی رکھا ہے وہ کیا ہے توبہ و استغفار اور ندامت۔" (براہین احمدیہ صفحہ ۱۷۵ حاشیہ نمبر ۱۱)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ر احسان ۱۳۵۴ہش

ایک عظیم دینی منصوبہ کا روحانی پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مبارک عہد خلافت میں اس وقت تک غلبۂ اسلام اور جماعت کی روحانی تربیت کے لئے متعدد عظیم تحریکات اللہ تعالیٰ کے منشاء اور اس کے اذن کے ماتحت پیش فرمائی ہیں۔ یہ سب تحریکات خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنے نتائج اور مبارک ثمرات کے لحاظ سے ایک سے ایک بڑھ کر کامیاب ہوئیں اور ان کے نتیجہ میں ہم نے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کو موسلا دھار بارش کی طرح جماعت پر نازل ہوتے دیکھا۔ یہ تحریکات ہمارے لئے غیر معمولی طور پر ازدیادِ ایمان کا باعث بنیں اور ہمارے قلوب اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کا مشاہدہ کرکے حمد کے جذبات سے لبریز ہو گئے اور ہمارے قدم شاہراہِ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے گئے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان بابرکت تحریکات میں سے ایک عظیم روحانی منصوبہ **صد سالہ جوبلی کی مبارک تحریک** بھی ہے جسے حضور نے جلسہ سالانہ ۱۹۷۳ء کے موقع پر جماعت کے سامنے پیش فرمایا۔ حضور نے جماعت کو بتایا تھا کہ:-

جماعت احمدیہ کے قیام پر اب سو سال پورے ہونے والے ہیں ایک صدی پوری ہونے میں اب صرف چند سال باقی ہیں۔ میں بڑی دعاؤں اور غور و فکر کے بعد اس نتیجہ پر پہنچا ہوں کہ اگلے چند سال ہمارے لئے بڑی ہی اہمیت کے حامل ہیں۔ ہمیں اللہ تعالیٰ کے ان غیر معمولی فضلوں اور رحمتوں پر جو اس ایک صدی میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر موسلا دھار بارش کی طرح نازل ہوئے ہیں اظہارِ تشکر کے طور پر صد سالہ تقریب منانی چاہیئے۔ ہماری یہ تقریب حمد اور عزم کے دو لفظوں کے عملی مظاہرہ پر مبنی ہوگی، اور یہ عملی مظاہرہ دنیا میں اسلام کی تبلیغ و اشاعت کو وسیع سے وسیع تر کرنے، اصلاح و ارشاد اور تربیت نفوس کے ایک وسیع اور ہمہ گیر منصوبہ پر مشتمل ہوگا۔ (الفضل ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۳ء)

حضور اقدس کا بیان فرمودہ یہ مبارک اور عظیم منصوبہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ ایک حصہ مالی قربانی کا ہے اور دوسرا دعاؤں اور عبادتوں پر مبنی ہے۔ جہاں تک مالی قربانی کا تعلق ہے ہمیشہ کی طرح اس تحریک میں بھی جماعت کے مخلصین نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا اور حصہ لے رہے ہیں انہوں نے ایثار و وفا کا ایک ایسا شاندار مظاہرہ کیا ہے جس کی موجودہ دور میں کوئی مثال نہیں مل سکتی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو مخاطب کرکے فرمایا تھا:-

"اپنی طبیعتوں کو اس طرف مائل کرو کہ ہم احمدیت کے لئے، اسلام کے لئے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دلوں میں گاڑنے کے لئے اور خدائے قادر و توانا کے جلال اور عظمت کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔"

جماعت کے ایثار پیشہ مخلصین نے حضور کے ان الفاظ کو اپنے عمل سے سچ کر دکھایا اور وہ واقعی ایسے والہانہ طور پر اس عظیم منصوبہ میں مالی قربانی پیش کر رہے ہیں جس کی نظیر سوائے آسمانی جماعتوں کے اور کہیں نہیں مل سکتی۔ جن احباب نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا یا اپنے وعدہ کے مطابق اسکی ادائیگی نہیں کی انہیں ہم توجہ دلاتے ہیں کہ وہ اس عظیم تحریک میں حصہ لینے کی سعادت سے محروم نہ رہیں۔

اس تحریک کا دوسرا حصہ دعاؤں اور روحانی پروگرام پر مشتمل ہے۔ حقیقت یہی وہ پروگرام ہے جو اس تحریک کو اللہ تعالیٰ کے بے انداز فضلوں، برکتوں اور رحمتوں کا مورد بناتا ہے۔ ہماری جماعت ایک خالصۃً روحانی جماعت ہے۔ ہماری کامیابی کا سارا دار و مدار روحانی ذرائع پر ہی ہے۔ ہماری ساری توانائی اور طاقت و قوت کا سرچشمہ دعائیں اور عبادات ہی ہیں اس لئے اس دوسرے حصہ پر عمل کرنا بھی ہر احمدی کے لئے اتنا ہی ضروری اور لازمی ہے جتنا کہ پہلے حصے پر۔ بلکہ ایک لحاظ سے یہ دوسرا حصہ پہلے سے بھی زیادہ ضروری ہے کیونکہ مالی قربانی تو وہی پیش کر سکتا ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس کی استطاعت اور توفیق بخشی ہے مگر یہ دوسرا حصہ تو ایسا ہے جس پر بلا امتیاز ہر احمدی عمل کر سکتا ہے اور اسے عمل کرنا چاہیئے۔

گو ہمیں علم ہے کہ مخلصین جماعت اپنی اپنی جگہ اس روحانی پروگرام پر بھی التزام کے ساتھ عمل پیرا ہیں۔ تاہم بطور یاد دہانی اس کا خلاصہ ایک بار پھر درج ذیل کیا جاتا ہے:-

(۱) ہر ماہ احباب جماعت ایک نفلی روزہ رکھیں جس کے لئے ہر قصبہ، شہر یا محلہ میں مہینہ کے آخری ہفتہ میں ایک دن مقامی طور پر مقرر کیا جا سکتا ہے۔

(۲) دو نفل روزانہ ادا کئے جائیں جو نماز عشاء کے بعد سے لیکر نماز فجر سے پہلے تک یا نماز ظہر کے بعد ادا کئے جائیں۔

(۳) کم از کم سات بار روزانہ سورۂ فاتحہ کی دعا غور و تدبر کے ساتھ پڑھی جائے۔

(۴) تسبیح و تحمید اور درود شریف (یعنی سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ) کا اور اسی طرح استغفار (یعنی اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ) کا وِرد روزانہ ۳۳ - ۳۳ بار کیا جائے۔

(۵) مندرجہ ذیل دعائیں کم از کم گیارہ بار پڑھی جائیں:-

(۱) رَبَّنَا اَفْرِغْ عَلَیْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکَافِرِیْنَ

(۲) اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُ بِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ۔

(۶) ان کے علاوہ اپنی زبان میں بھی بکثرت غلبۂ اسلام کے لئے دعائیں کی جائیں۔
(الفضل ۱۵ر اکتوبر ۱۹۷۴ء)

یہ ہے وہ روحانی پروگرام جو صد سالہ احمدیہ جوبلی کے عظیم منصوبے کی کامیابی اور اسے بابرکت بنانے کا ضامن ہے۔ ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ اس پروگرام پر نہ صرف خود عمل کرے بلکہ اپنے اہل و عیال اور دوسرے احباب جماعت کو بھی اس کی تحریک کرتا رہے۔

احباب جماعت کو یہ امر کبھی فراموش نہیں کرنا چاہیئے کہ ہمارے لئے ساری خیر و برکت اسی میں ہے کہ ہم خلیفۂ وقت کے خدا نما وجود کی طرف سے جاری فرمودہ جملہ تحریکات کو کامیاب بنانے کے لئے ہر ممکن جد و جہد کریں۔ اور اس سلسلے میں کوئی دقیقہ بھی فراموش نہ کریں۔ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"جو لوگ خدا نما وجود ہوتے ہیں۔ انہی کے ذریعہ انسان کو روحانی ترقی ملتی ہے اور اس ترقی کے حصول کا ایک ہی ذریعہ ہے (وہ یہ) کہ انسان دنیوی محبتوں کو سرد کرکے اُن کی محبت کو اپنے اوپر غالب کر لے۔ جب وہ اُن کی محبت کو غالب کر لیتا ہے تو اُن کی اطاعت کرنا اور اُن کا نمونہ اختیار کرنا اُس کے لئے آسان ہو جاتا ہے۔"
(تفسیر کبیر جلد پنجم حصہ دوم صفحہ ۴۰۰)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان مبارک اور خدا نما وجودوں کی سچی محبت عطا کرے اور اس کے نتیجہ میں اطاعت کا اعلیٰ نمونہ دکھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہفتہ تربیت انصاراللہ

غضِ بصر: تہذیبِ نفس کیلئے پُرحکمت قانونِ ربّانی

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر فاضل ربوہ

اسلام نے معاشرہ میں تہذیب نفس اور قیامِ اخلاق کے لئے ایسے پُرحکمت قوانین اور نظریات انسان کو دئے ہیں کہ اگر ان کا التزام اور دوام سے اختیار کیا جائے تو ہمارا معاشرہ ایک جنتی دنیا بن سکتا ہے۔ اخلاقی اور روحانی اقدار کی اشاعت ہو جائے لیکن اس کے برعکس اگر ان قوانین اور اخلاقی احکام کو نظرانداز کر دیا جائے تو معاشرہ زندہ دوزخ بن جاتا ہے اور ہر شخص محسوس کرتا ہے کہ سکون ختم ہو چکا اور اطمینان مفقود ہو گیا ہے اخلاقی بحران اور فقدان کا ہر جا شکوہ اور واویلا ہوتا ہے۔ اسلام نے قیام اخلاق کے لئے انتہائی تاکید کی ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تو اپنی بعثت مبارکہ کی بنیادی غرض ہی قیام اخلاق بیان فرمائی ہے چنانچہ فرمایا۔

بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَکَارِمَ
الْاَخْلَاق

یعنی میں اخلاق کے جملہ محاسن کے قیام اور تکمیل کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کا ہر مرحلہ اور سیرت کا ہر پہلو قیام اخلاق کے مقصد کا حامل ہے

اخلاق کا ایک ضروری پہلو عفت و عصمت اور احصان ہے یعنی پاکدامنی کو اختیار کرنا اور بدکاری سے اجتناب کرنا قرآن کریم نے اخلاقی انحطاط اور جنسی بے راہ روی کا بہترین حل غضِ بصر کے حکم میں کر دیا ہے۔ غضِ بصر وہ عظیم تریاق اور کارگر نسخہ ہے جس کے ذریعہ معاشرہ میں عفت و عصمت احصان اور شرم و حیا جیسے اخلاقی مکارم اور صفات پیدا ہوتے ہیں چنانچہ خداتعالے نے اس کے متعلق پُرشوکت انداز میں تلقین کرتے ہوئے حکماً فرمایا:۔

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا
مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا
فُرُوْجَهُمْ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ
اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌ بِمَا يَصْنَعُوْنَ
وَقُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ
يَغْضُضْنَ مِنْ اَبْصَارِهِنَّ
وَيَحْفَظْنَ فُرُوْجَهُنَّ
وَلَا يُبْدِيْنَ زِيْنَتَهُنَّ
اِلَّا مَا ظَهَرَ مِنْهَا
وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ
عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ۔ (النور)

یعنی مومن مردوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں یہ ان کے لئے بہت پاکیزگی کا موجب ہوگا اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ ان سے پوری طرح باخبر ہے اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ بھی اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کیا کریں اور اپنی زینت کو ظاہر نہ کیا کریں۔ سوائے اس کے جو آپ ہی آپ بے اختیار ظاہر ہوتی ہو (جیسے قد اور جسم کا دبلا یا موٹا ہونا) اور اپنی اوڑھنیوں کو اپنے سینہ پر سے گذار کر اسکو ڈھانک کر پہنا کریں۔"

عربی زبان میں غضِ بصرہ کے معنے ہیں اَیْ مَنَعَهٗ مِمَّا لَا يَحِلُّ لَهٗ رُؤْيَتُهٗ یعنی اپنی نگاہ کو ناجائز چیز کو دیکھنے سے روکنا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اس آیت کی تشریح کرتے ہوئے فرماتے ہیں
"خوابیدہ نگاہ سے غیر محل پر نظر ڈالنے سے اپنے تئیں بچا لینا اور دوسری جائز النظر چیزوں کو دیکھنا اس طریق کو عربی میں غضِ بصر کہتے ہیں اور ہر ایک پرہیزگار جو اپنے دل کو پاک رکھنا چاہتا ہے اس کو نہیں چاہیئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے بے محابا نظر اٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدنی زندگی میں غضِ بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آ جائے گی"
(اسلامی اصول کی فلاسفی)

(۲)

قرآنی آیات بالا میں غضِ بصر کا حکم عورتوں اور مردوں دونوں کو دیا گیا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اس قرآنی ارشاد کی حکمت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"یہاں پہلے مومن مردوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی آنکھیں نیچی رکھیں اور اس طرح اپنے فروج کی حفاظت کریں اور پھر قُلْ لِّلْمُؤْمِنٰتِ کہہ کر مومن عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنے فروج کی حفاظت کریں۔ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ اس معاملہ میں پیشہ کے طور پر عورتوں میں ہی یہ برائی پائی جاتی ہے اس لئے ضروری تھا کہ عورتوں کو الگ بھی مخاطب کیا جاتا اور ان کو اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا جاتا لیکن اس کے علاوہ علم النفس کے ماتحت مرد و عورت کے باہمی تعلقات کی ابتداء ہمیشہ دونوں کی نظر لڑنے سے ہوتی ہے اور یہ قاعدہ ہے کہ جب کسی پر نظر پڑتی ہے تو خواہ دوسرے کی نظر نیچی ہو تب بھی اس پر اثر پڑ جاتا ہے اسلئے یہ حکم تبھی مفید ہو سکتا تھا جبکہ دونوں کو دیا جاتا"
(تفسیر کبیر سورۃ النور)

معاشرہ میں ہر قسم کے لوگوں سے واسطہ پڑتا ہے اور دنیا میں اگر نیک بھی ہیں تو برے بھی ہیں خواتین جب گھروں سے باہر نکلتی ہیں تو راستہ میں دونوں قسم کے لوگوں سے سامنا ہوتا ہے اسی لئے غضِ بصر یعنی نظروں کی حفاظت کا حکم مردوں اور عورتوں دونوں کو دیا گیا ہے تاکہ مسموم اثرات کا ازالہ کیا جا سکے یہ ارشاد قرآنی قانون بھی ہے اخلاقی بھی ہے اور شریعت بھی ہے۔ گناہ سے حفاظت اور بچنے کے لئے قانون بنایا جاتا ہے اور اخلاق کے ذریعہ ایک انسان گناہوں اور کمزوریوں سے بچتا ہے۔ اخلاق انسان کو نیک تقاضوں پر چلاتے ہیں اور شریعت کا کام ہی یہ ہے کہ نیکی کی عام اشاعت کی جائے اور برائی کی روک تھام کی جائے۔

غضِ بصر کی قدغن جملہ جنسی جرائم اور فسق و فجور کے موجبات پر ضرب کاری ہے۔ اسلام کے اخلاقی ضابطہ کی بنیادی افادیت ہی یہ ہے کہ بدی کو کلیۃً ختم کر دیا جائے اور اسکے ابتدائی بنیادی موجبات کو کچل دیا جائے تاکہ جرائم پیدا ہی نہ ہوں اور غضِ بصر کا حکم مرد اور عورت دونوں کو بھی دیا گیا ہے تا عفت و عصمت کی بنیاد مضبوط سے مضبوط تر ہو۔ آج مغرب عریانی اور فحاشی کے خلاف شریف الطبع اشخاص واویلا کر رہے ہیں اور اس کے متعلق قانون وضع کرنے کے لئے پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ آج عورت کا پردہ کو چھوڑ دینا اور اسکے نتیجہ میں آزادانہ اختلاط اور میل جول اور اس سے بڑھ کر رقص و سرود کی محافل کا انعقاد زرق برق ملبوسات اور انتہائی باریک کپڑے جس سے جسم زیادہ براق اور خوبصورت نظر آتا ہے اور نت نئے فیشن جس کی بناء پر بعض آزاد طبع نوجوان کہتے ہیں کہ ایسی صورت میں غضِ بصر کے حکم کو نظرانداز کرنا ہے۔

(۳)

اسلام نے غضِ بصر کا حکم جو دیا ہے اس کے نتیجہ میں جو فوائد ہیں وہ خالصۃً اخلاقی لحاظ سے اسلامی معاشرہ میں بے انتہا برکات کو لئے ہوئے ہیں

- ناجائز جنسی خواہشات و تعلقات کے لئے روک ہے
- اخلاقی جرائم ختم ہو جاتے ہیں بلکہ ان پر جرأت ہی نہیں ہوتی
- پاکدامنی کی زندگی میسر آجاتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

• مرد اور عورت کا وقار اس سے قائم ہے اور آرام اور سکون کی زندگی گذرتی ہے

• وہ اشخاص جو اپنی آنکھوں کو نیچا رکھتے ہیں اور وہ عورتیں جو اپنی نگاہوں کو نیچا رکھتی ہیں وہ ہر قسم کی ذلت اور اخلاقی انحطاط سے محفوظ رہتے ہیں

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر غضِ بصر کا حکم دیتے ہوئے فرمایا:-

إِيَّاكُمْ وَالْجُلُوسَ فِي
الطُّرُقَاتِ فَقَالُوا
يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا لَنَا مِنْ
مَجَالِسِنَا بُدٌّ نَتَحَدَّثُ
فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
فَإِذَا أَبَيْتُمْ إِلَّا الْمَجْلِسَ
فَأَعْطُوا الطَّرِيقَ حَقَّهُ
قَالُوا وَمَا حَقُّ الطَّرِيقِ
يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ
غَضُّ الْبَصَرِ وَكَفُّ
الْأَذَى وَرَدُّ السَّلَامِ
وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوفِ
وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْكَرِ۔

رستہ میں ہی مجلس لگا کر بیٹھنے سے اجتناب کرو لوگوں نے عرض کی یارسول اللہ ہمیں بات چیت کرنے کے لئے ایسی مجالس کرنی ہی پڑتی ہیں اس پر حضور نے فرمایا اگر ایسی مجالس کے سوا چارہ نہ ہو تو پھر راستہ کے حقوق کا پورا خیال رکھو لوگوں نے دوبارہ دریافت کیا یارسول اللہ راستہ کے حقوق کیا ہیں حضور نے اس پر فرمایا۔ اول غضِ بصر دوسرے ایذاء و تکلیف دینے سے اجتناب تیسرے سلام کا جواب دینا۔ چوتھے نیکی کی تلقین اور پانچویں برائی سے روکنا اس ارشاد میں راستہ کا پہلا حق غضِ بصر بیان فرمایا گیا ہے۔ کیونکہ راستہ ایک ایسی بنیادی ضرورت ہے جس پر ہر وقت مرد اور عورت چلتے ہیں اس لئے غضِ بصر کی تلقین کی گئی۔

الغرض غضِ بصر کا ارشاد ربانی انتہائی مبارک ہے اور اس کا تہذیب نفس اور قیام اخلاق سے گہرا رابطہ ہے معاشرہ میں تعمیرِ اخلاق اور تطہیر نفس کا باعث ہے اور شرم و حیا عفت و عصمت اور پاکدامنی کا ذریعہ ہے اور اس کا تزکیہ نفس سے بنیادی تعلق ہے

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ زَكَّاهَا
وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسَّاهَا

آج کل معاشرہ میں جو اخلاقی بے راہ روی کے واقعات ہوتے ہیں ان کا بہترین علاج غضِ بصر ہے مبارک ہیں وہ جو اس ارشاد ربانی اور تلقین نبوی سے عمل کرتے ہیں اور اپنے نفس کا تزکیہ کرتے ہیں۔

ہر صاحبِ استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خریدے کر پڑھے اور اپنے دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

فضل عمر درس القرآن کلاس کے مختصر تعلیمی کوائف

محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل جالندھری ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد (تعلیم القرآن)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے فضل عمر درس القرآن کلاس ۱۳۵۴ھش کا آغاز ۱۵ احسان صبح ۸ بجے مسجد مبارک میں ہو گیا یہ کلاس تین ہفتے کیلئے ہے حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہ کلاس نظارت تعلیم القرآن کے زیر نگرانی جاری فرمائی ہے احباب کی اطلاع کے لئے چند ضروری کوائف قابل ذکر ہیں اس سال پارہ چہارم کے شروع سے آخر سورۃ المائدہ تک ایک منزل علی الترتیب مکرم مولانا عبدالمالک صاحب مکرم مولانا محمد منور صاحب اور خاکسار ابوالعطاء درس قرآن کریم دیں گے انشاء اللہ نصاب میں سو احادیث کا منتخب مجموعہ ہے جن کا نصف حصہ مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ بلاد عربیہ اور نصف حصہ مکرم ملک محمد عبداللہ صاحب مولوی فاضل سابق استاد تعلیم الاسلام کالج پڑھا رہے ہیں علم کلام میں دو کتابیں بطور درس قاضی محمد نذیر صاحب فاضل اور مکرم شیخ مبارک احمد صاحب فاضل پڑھائیں گے۔ عربی اسباق کا مضمون مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر اور مکرم مولانا نور الحق صاحب تنویر جامعہ احمدیہ پڑھائیں گے تاریخ احمدیت ۱۹۰۱ء تا ۱۹۰۸ء پر مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب ایڈیٹر الفضل لیکچر دیں گے روزانہ بعد نماز عصر مسجد ذکر جامعہ احمدیہ میں علمی مذاکرہ اور سوال و جواب کا مختصر دلچسپ سلسلہ متعدد علماء کرام کی زیر نگرانی جاری ہے طلبہ نماز مغرب مسجد مبارک میں ادا کرتے ہیں نماز مغرب کے بعد ایک حدیث نبوی کا درس پانچ منٹ کے لئے مکرم حکیم خورشید احمد صاحب دیتے ہیں۔

طالبات مسجد مبارک کے درس میں شامل ہوتی ہیں۔ پردہ اور لاؤڈ سپیکر کا انتظام موجود ہے طالبات کی تقریری مشق بعد نماز عصر لجنہ اماء اللہ کے ہال میں حضرت سیدہ اُم متین صاحبہ مدظلہا کی زیر نگرانی جاری ہے وہاں ہی طالبات کی رہائش ہے۔

روزانہ ایک علمی تقریر چالیس منٹ کے لئے پروگرام کے مطابق ہوتی ہے تقاریر کا مقررہ پروگرام حسبِ ذیل ہے۔

نمبر شمار	تاریخ	دن	مقرر	عنوان
(۱)	۱۵ احسان ۱۳۵۴ھش	اتوار	مکرم قاضی محمد نذیر صاحب	ضرورت وحی و الہام
(۲)	۱۶ " "	سوموار	مکرم نسیم سیفی صاحب	آنحضرتؐ کے متعلق بائبل کی پیشگوئیاں
(۳)	۱۷ " "	منگلوار	مکرم ملک سیف الرحمٰن صاحب	امام مہدی کا ظہور اور کسوف شمس و قمر
(۴)	۱۸ " "	بدھوار	ابوالعطاء جالندھری	نجات محمدی از روئے قرآن مجید
(۵)	۱۹ " "	جمعرات	مکرم شیخ مبارک احمد صاحب	لفظ خاتم النبیین کے معنی بزرگانِ سلف کی نظر میں
(۶)	۲۱ " "	ہفتہ	مکرم مرزا انور احمد صاحب	آداب مساجد و مجالس
(۷)	۲۲ " "	اتوار	مکرم مرزا عبدالحق صاحب	دلائل ہستی باری تعالیٰ
(۸)	۲۳ " "	سوموار	مکرم مسعود احمد صاحب دہلوی	عالمی معاشی تحریکات پر ایک نظر
(۹)	۲۴ " "	منگلوار	مکرم مولوی محمد الدین صاحب	وفاتِ مسیح پر دو دلیلیں
(۱۰)	۲۵ " "	بدھوار	مکرم مولانا محمد منور صاحب	صداقت حضرت مسیح موعودؑ کے دو دلائل
(۱۱)	۲۶ " "	جمعرات	مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب	عیسائی عقائد اور ان پر تبصرہ
(۱۲)	۲۷ " "	ہفتہ	مکرم مولوی دوست محمد صاحب شاہد	مسلمان فرقوں کا تعارف
(۱۳)	۲۹ " "	اتوار	مکرم میر محمود احمد صاحب پروفیسر	بنی نوع سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا سلوک
(۱۴)	۳۰ " "	سوموار	مکرم پروفیسر سعود احمد صاحب	عیسائیت کے جدید رجحانات
(۱۵)	یکم وفا ۱۳۵۴ھش	منگلوار	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب	اسلامی خلافت اور اس کی اہمیت

نوٹ:۔ مورخہ ۲۰ جون بروز جمعہ بعد نماز عشاء ہوسٹل جامعہ احمدیہ میں مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام کی سلائیڈز دکھائیں گے۔

کلاس کے جملہ انتظامات کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل انتظامیہ کمیٹی مقرر فرمائی ہے

(۱)	منتظم اعلیٰ	خاکسار۔ ابوالعطاء
(۲)	منتظم تدریس و امتحانات	مکرم جناب مولانا عبدالمالک خان صاحب
(۳)	" استقبال و الوداع	مکرم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب ایم اے
(۴)	منتظم طعام	مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب ایم اے
(۵)	" رہائش	مکرم چوہدری سمیع اللہ صاحب سیال
(۶)	" آب رسانی و صفائی	مکرم چوہدری محمد ابراہیم صاحب ایم اے
(۷)	" عمومی نظم و ضبط	مکرم مولانا نسیم سیفی صاحب
(۸)	" تربیت	مکرم پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر ایم اے
(۹)	" طبی انتظام	مکرم نذیر احمد صاحب ساہی پرنسپل طبیہ کالج
(۱۰)	" کھیل	مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف مبلغ سلسلہ
(۱۱)	" مشق تقاریر و مجلس مذاکرہ	مکرم محمد شفیق صاحب قیصر مبلغ سلسلہ
(۱۲)	" مطبوعات	مکرم سید عبدالحی صاحب ایم اے

ہر منتظم کے ساتھ متعدد نائبین مقرر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جملہ احباب اپنے اپنے فرائض مستعدی سے ادا کر رہے ہیں۔ جزاہم اللہ خیراً۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب طلبہ و طالبات کو انوار قرآنی سے منور فرمائے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نتیجہ سالانہ امتحان جامعہ احمدیہ سال ۱۳۵۴-۵۳ہش / ۱۹۷۴-۷۵ء

نام	نمبر حاصل کردہ
الدرجة الخامسة	
تصور احمد	۱۱۲۱/۱۴۷۵ اول
نسیم مہدی	۱۰۲۴ دوم
طارق محمود	۹۸۰ سوم
وسیم احمد چیمہ	—
الرسوب فی الانشاء	
مغفور احمد منیب	۸۶۳
مرزا محمد افضل	—
الرسوب فی المنطق	
عبد الشکور باجوہ	—
الرسوب فی الحدیث	
نثار احمد خان	—
الرسوب فی الانشاء	
الدرجة الرابعة	
ہادی علی	۹۸۶/۱۵۷۵ اول
کرامت اللہ	۹۷۵ دوم
محمد اکرم باجوہ	۹۴۶ سوم
خوشی محمد شاکر	—
الرسوب فی الموازنہ مذاہب	
منور احمد خان	۸۹۴
مرزا طیب احمد	۹۴۲
سمیع اللہ قمر	۹۲۳
شیخ محمد نعیم	—
الرسوب فی الموازنہ	
محمد انور	۹۱۳
منیر احمد عابد	۹۱۸
نصیر احمد ناصر	۸۹۲
محمد حسین	۸۳۱
حبیب اللہ باجوہ	—
الرسوب فی الانشاء	
شیخ محمد یونس	۸۶۳
حافظ محمد ابراہیم	۸۷۳
عمر علی طاہر	۸۸۱
ناصر احمد ملہی	—
الرسوب فی الانشاء	
میر عبد القدیر	۹۳۲
محمد طفیل گھمن	—
مع الاسف لم ینجح	
محمد امداد الرحمٰن	۸۷۹
درجہ ثالثہ	
حافظ مظفر احمد	۱۲۹۴/۱۴۷۵ اول
نصیر احمد قمر	۱۱۷۴ دوم
محمد طارق محمود	۱۰۰۷
بشارت احمد محمود	۱۰۹۰
محمد طارق اسلام	—
الرسوب فی الانشاء	

نام	نمبر حاصل کردہ
جمال الدین	۱۰۷۳
مبارک احمد عاجز	۱۰۹۶
عزیز الرحمٰن	۱۰۳۰
ابراہیم بن یعقوب	۹۸۲
مقصود احمد قمر	—
الرسوب فی الانشاء	
حنیف احمد محمود	۱۰۱۰
ریاض احمد	—
الرسوب فی الادب العربی	
محمد صالح زاہد	—
الرسوب فی الانشاء	
منیر احمد چوہدری	۹۳۲
نصیر احمد	۹۹۹
ملک سعید احمد	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
محمد بن صالح	—
الرسوب فی الادب العربی	
محمد ادریس	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
ملک خالد محمود	—
الرسوب فی الانشاء	
لئیق احمد طاہر	—
الرسوب فی الادب العربی	
منیر الاسلام	—
الرسوب فی الادب العربی	
کوثر احمد باجوہ	—
مع الاسف لم ینجح	
عبد الحمید خان	—
مع الاسف لم ینجح	
درجہ ثانیہ	
فضل احمد	۹۷۱/۱۲۲۵ اول
عبد المجید عامر	۹۴۳ دوم
منصور احمد مبشر	۹۱۹
حبیب احمد	۹۴۳
محمد علی کاٹوے	۸۴۳
رستم علی شاد	—
مع الاسف لم ینجح	
صفدر حسین	۸۸۳
عبد المجید خان	—
مع الاسف لم ینجح	
ذکر اللہ ایوب	—
الرسوب فی الصرف	
طارق محمود	—
الرسوب فی الادب العربی	
نسیم احمد شمس	—
الرسوب فی القرآن الکریم (تفسیر)	

نام	نمبر حاصل کردہ
رانا فاروق احمد	—
الرسوب فی الانشاء	
سید خلیل احمد	—
الرسوب فی الصرف	
ناصر احمد ملک	—
الرسوب فی الصرف والفارسی	
محمد یونس خالد	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
فواد محمود خان	—
الرسوب فی الحدیث الف	
داؤد احمد	—
مع الاسف لم ینجح	
محمد اشرف عارف	—
الرسوب فی الانشاء	
مختار احمد چیمہ	—
الرسوب فی الانشاء	
مغفور احمد قمر	۷۹۹
رانا محمود احمد	—
الرسوب فی الصرف	
طاہر مہدی امتیاز احمد	—
الرسوب فی الادب العربی	
لیاقت علی	—
الرسوب فی الانشاء	
میر صدیق احمد	—
مع الاسف لم ینجح	
محمد غضنفر چٹھہ	—
الرسوب فی النحو	
الدرجة الاولیٰ	
محمد اکرم عمر	۱۰۵۰/۱۳۵۰ اول
عنایت اللہ زاہد	۹۴۵ دوم
ملک منور احمد	—
الرسوب فی الانشاء	
سید عبد الباسط	۹۳۰
محمود احمد ناصر	۸۶۹
ریاض محمود	۸۹۵
ایاز احمد ورک	—
مع الاسف لم ینجح	
سیف اللہ خان	۸۷۱
مرزا عبد الصمد	—
الرسوب فی الانشاء	
جلیل احمد شریف	—
الرسوب فی الصرف	
محمود احمد شاہین	—
الرسوب فی الانجلیزیة ب	
حمید اللہ	۸۵۳
مظفر احمد	—
الرسوب فی الصرف	
محمد افضل ظفر	—
الرسوب فی الصرف والنحو	

نام	نمبر حاصل کردہ
سفیر احمد قریشی	—
الرسوب فی الترجمة القرآن و الانشاء	
سعید احمد خان	—
الرسوب فی الصرف والنحو	
انعام اللہ طیب	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
غلام اللہ	—
مع الاسف لم ینجح	
مقبول احمد بٹ	—
مع الاسف لم ینجح	
خدا بخش ناصر	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
مبشر احمد ابرو	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
مقصود احمد	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
مشتاق احمد محمود	۸۶۴
درجہ ممہدہ	
محمد الیاس منیر	۷۴۱/۸۲۵ اول
منیر احمد جاوید	۷۲۴ دوم
عبد الباسط	۶۲۲
خیر الدین	۵۵۸
ارشد اقبال	۵۹۶
افتخار احمد چیمہ	۵۷۸
ظفر احمد ناصر	۵۹۱
محمود احمد شہزاد	—
النتیجة تعلن فی ما بعد	
اخلاق احمد انجم	۶۳۸
عبد الماجد طاہر	۶۹۹
قریشی داؤد احمد	—
الرسوب فی القرآن الکریم	
محمد احمد زاہد	—
مع الاسف لم ینجح	
خلیل احمد ناصر	—
الرسوب فی القرآن الکریم والانجلیزیة الف و ب	
اقبال احمد	—
مع الاسف لم ینجح	
خالد احمد	—
مع الاسف لم ینجح	
نصیر الدین بھٹی	۶۴۱
ملک محبوب احمد	۶۳۹
عبد المجیب	۶۴۴
انوار احمد انوار	۵۹۶
صفدر نذیر	۵۷۴
اعجاز احمد	—
مع الاسف لم ینجح	
[illegible] بشارت	۶۸۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نام	نمبر حاصل کردہ	نام	نمبر حاصل کردہ
ارشاد احمد ملہی	—	احمد سعید جبرائیل	۲۶۱/۴۵۰
الوسوب فی القرآن الکریم والانجلیزیة الف		حامد محمود	—
ناصر احمد خالد	—	النتیجہ تعلن فی ما بعد	
مع الاسف لم ینجح			
اعجاز محمود	—		
النتیجة تعلن فی ما بعد			
ظفر احمد	—		
ناجح بالمراعات			

نوٹ (۱) جن طلبہ کا نتیجہ بعد میں بتایا جائے گا وہ اپنے واجبات فوری طور پر ادا کر دیں۔
(۲) کمپارٹمنٹ (الرسوب) کا امتحان ماہ اگست ۱۹۷۵ء کے آخری عشرہ میں ہوگا۔

(پرنسپل)

الفصل الخاص

احمد ڈاڈی	۴۸۶/۵۷۵	اوّل
علیم احمد	۴۱۶	دوم

ایک خاص دُعا کے لئے تحریک

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب)

محترم چودھری فضل احمد صاحب ریٹائرڈ اے۔ ڈی۔ آئی سابق ناظر تعلیم کئی سالوں سے دفتر وقف جدید میں اعزازی طور پر تندہی سے خدمات بجا لا رہے ہیں۔ وقت کی پابندی اور احساس فرض کا وہ ایک نمونہ ہیں۔ ان میں خدمت سلسلہ کا بے لوث جذبہ پایا جاتا ہے۔ اس قسم کی آنریری خدمات بجا لانے والے لوگ کم ہی ہوتے ہیں۔ ان کے لئے پیدل چلنا ذرا دشوار ہے ان کے ایک سعادت مند بیٹے نے ان کے لئے موٹر کار مہیا کر رکھی ہے۔ وہ مجھے بھی بالالتزام اپنی کار میں دفتر لاتے اور گھر لے جاتے ہیں۔ ان کے اس طریق کا پر میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ آجکل ان کے بڑے بیٹے مکرم محمد احمد صاحب سخت بیمار ہیں۔ انہیں میو ہسپتال لاہور میں داخل کیا گیا ہے جس کی وجہ سے محترم چودھری صاحب موصوف کو بھی پریشانی ہے وہ ہفتہ میں تین دن بیٹے کے علاج کی نگرانی کے لئے لاہور جاتے ہیں۔ میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ ایسے بے لوث خادم سلسلہ اور ان کے صاحب اولاد بیمار بیٹے کے لئے احباب سے درخواست دعا کروں۔ احباب خاص دعا فرمائیں۔

دُعائے نعم البدل

میرا بیٹا عزیزم محمد داؤد بعمر ۸ سال تین چار روز ٹائیفائڈ بخار میں مبتلا رہنے کے بعد ۱۵/۱۶ جون کی درمیانی شب اپنے مالک حقیقی سے جا ملا۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔
احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عظیم صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور اس کا نعم البدل عطا فرمائے۔ (محمد عبد اللہ خان راجوروی کارکن خلافت لائبریری۔ ربوہ)

درخواست دُعا

مکرم پیر مسعود احمد صاحب دار الصدر غربی ربوہ کی اہلیہ محترمہ (جو محترم کیپٹن محمد اسلم صاحب کی صاحبزادی ہیں) گزشتہ ایک سال سے شدید بیمار ہیں۔ بیماری کے زیر اثر چلنے پھرنے سے یکسر معذور ہیں سہارا دیکر بٹھانا پڑتا ہے۔ ہر قسم کے علاج معالجہ کے باوجود تا حال افاقہ کی صورت پیدا نہیں ہوئی احباب جماعت درد و الحاح سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے معجزانہ طور پر انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ لڑکا

میرا لڑکا مسمی منور احمد مورخہ ۱۲ رمئی ۱۹۷۵ء سے لاپتہ ہے۔ بچے کی عمر ۱۴ سال رنگ گندمی اور قد درمیانہ ہے گھر سے جاتے وقت ... کا پیلے رنگ کا سوٹ پہنے ہوئے تھا اور پاؤں میں ہوائی چپل۔ اگر کسی دوست کو علم ہو تو براہ کرم مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیکر ممنون فرمائیں۔ اخراجات شکریہ کے ساتھ ادا کر دیئے جائیں گے فون ... پر بھی اطلاع دی جا سکتی ہے (چوہدری) ولی محمد دوکاندار کپڑا احمد نگر نزد ربوہ ضلع جھنگ)

یکم تا ۱۰ر جولائی عشرۂ وقف جدید منایا جائے

(وفا)

وقف جدید سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی منشاء الٰہی کے ماتحت جاری فرمودہ، حضور رضی اللہ عنہ کے آخری ایام کی نہایت ہی مبارک اور مفید تحریک ہے جو سلسلہ احمدیہ کی ترقی واستحکام اور غلبہ اسلام کے حصول کی خاطر جاری کی گئی ہے اور اپنے مفوضہ کام کی بطور احسن سرانجام دہی کے لئے رات دن کوشاں ہے۔

"وقف جدید" کے اٹھارھویں سال کا نصف ۳۰ر جون (احسان) تک اختتام پذیر ہو رہا ہے اس لئے جملہ عہدیداران و احباب جماعت کی خدمت میں گزارش ہے کہ اپنے اپنے حلقہ اثر کی جماعتوں میں یکم تا ۱۰ر جولائی (وفا) "عشرہ وقف جدید" منا کر احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت کو واضح کرنے کے لئے جلسے کئے جائیں۔ نیز وعدہ جات کے حصول کے علاوہ وصولی کی طرف خصوصی توجہ فرمائی جائے اور وصول شدہ رقوم فوری طور پر مرکز میں بھجوائی جائیں کیونکہ صیغہ ہذا کو اس وقت اپنے ماہانہ اخراجات پورے کرنے میں سخت دقت کا سامنا ہے نیز درخواست ہے کہ عشرہ مذکور کے اختتام کے بعد مفصل رپورٹ مرکز میں بھجوائیں۔ کان اللّٰہ معھم وکان سعیھم مشکوراً۔

(ناظم مال وقف جدید)

الفضل کی قیمت کے متعلق ضروری اعلان

قارئین کرام کو علم ہے کہ ایک عرصہ سے اشیاء کی قیمتوں میں اضافہ کا رجحان بڑھتا چلا آ رہا ہے۔ اس اضافہ سے اخباری صنعت بھی غیر معمولی طور پر متاثر ہوئی ہے لہٰذا اخراجات میں اضافہ کے پیش نظر ملکی اخبارات کو بھی قیمتوں میں اضافہ کرنا پڑا ہے۔ ہماری کوشش تھی کہ ہم الفضل کی قیمت میں مزید کوئی اضافہ نہ کریں۔ چنانچہ ہم دیگر اخبارات کے مقابلہ میں نسبتاً کم قیمت پر ہی الفضل اپنے خریداران کو مہیا کرتے رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے الفضل مالی لحاظ سے زیر بار چلا آ رہا ہے۔ موجودہ گرانی کے پیش نظر الفضل کی قیمت میں کسی قدر اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ چنانچہ ۱۱ر جون ۱۹۷۵ء سے الفضل کا چندہ حسب ذیل شرح کے مطابق وصول کیا جائے گا:۔

چندہ برائے	ایک سال	۶۰-۰۰ روپے
" "	چھ ماہ	۳۱-۰۰ "
" "	تین ماہ	۱۶-۵۰ "
خطبہ نمبر "	ایک سال	۱۸-۰۰ "
قیمت فی پرچہ :۔		۳۰ پیسے
" خطبہ نمبر :۔		۳۵ پیسے

ایجنٹ صاحبان بھی قیمت میں اضافہ نوٹ فرما لیں اور آئندہ اس کے مطابق ہی چندہ وصول کریں۔ بیرونی ممالک کے چندہ میں بھی اسی نسبت سے اضافہ شمار ہوگا۔

امید ہے کہ خریدار صاحبان موجودہ حالات میں اس اضافہ کو ناگزیر خیال فرماتے ہوئے حسب سابق تعاون جاری رکھیں گے اور آئندہ نئی شرح کے مطابق چندہ ارسال فرما کر ممنون فرمائیں گے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

نادر موقعہ

ایک قطعہ کنال واقعہ دار النصر غربی ربوہ قابل فروخت ہے۔ پانی میٹھا۔ پریس کے قریب۔ تینوں طرف آبادی۔ بہت ہی اچھا موقعہ ہے۔
خط و کتابت یا بالمشافہ بات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ سے رجوع فرمائیں۔

خواجہ بوٹ ہاؤس
رحمت بازار۔ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

قائدین کرام: رپورٹ ہفتۂ وصولی فوری طور پر بھجوائیں۔ (مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)